Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

(ایڈیٹر: نسیم سیفی)

جلد ۷۴/۳۹ | بدھ ۶ جمادی الاول ۱۴۱۰ھ، ۶ فتح ۱۳۶۸ ہش، ۶ دسمبر ۱۹۸۹ء | نمبر ۲۷۷

خدا آپ کو کثرت سے بڑھائے گا

"مَیں آپ کو خدا کی قسم کھا کر یقین دلاتا ہوں کہ اتنے بے شمار خدا کے فضل آپ پر نازل ہونگے کہ جو اب تک ہوئے ہیں۔ ان کو آپ بھول جائیں گے۔ کثرت کے ساتھ خدا آپ کو بڑھاتا چلا جائے گا۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ

الفضل ۴، دسمبر ۱۹۸۹ء)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دشمن کی موت سے خوش نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ ہر ایک شخص کا خدا تعالیٰ سے الگ الگ حساب ہے۔ سو ہر ایک کو اپنے اعمال کی اصلاح اور جانچ پڑتال کرنی چاہیئے دوسروں کی موت تمہارے واسطے عبرت اور ٹھوکر سے بچنے کا باعث ہونی چاہیئے نہ یہ کہ تم ہنسی ٹھٹھے میں بسر کرکے اَور بھی خدا تعالیٰ سے غافل ہو جاؤ۔ مَیں نے ایک جگہ توراۃ میں دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک جگہ اس میں فرماتا ہے کہ ایک وقت ہوتا ہے کہ جب مَیں ایک قوم کو اپنی قوم بنانی چاہتا ہوں تو اس کے دشمنوں کو ہلاک کرکے اُسے خوش کرتا ہوں۔ مگر اُسی قوم کی بے اعتنائیوں سے ایک وقت پھر ایسا آجاتا ہے کہ اس کو تباہ کرکے اس کے دشمنوں کو خوش کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ~~۲۹۶~~ ۲۹۷)

"گناہ ایک ایسا کیڑا ہے جو انسان کے خون میں ملا ہوا ہے مگر اس کا علاج استغفار سے ہی ہو سکتا ہے۔ استغفار کیا ہے؟ یہی کہ جو گناہ صادر ہو چکے ہیں ان کے بد ثمرات سے خدا تعالیٰ محفوظ رکھے اور جو ابھی صادر نہیں ہوئے اور جو بالقوۃ انسان میں موجود ہیں ان کے صدور کا وقت ہی نہ آوے اور اندر ہی اندر وہ جل بھن کر راکھ ہو جاویں۔

یہ وقت بڑے خوف کا ہے۔ اس لئے توبہ و استغفار میں مصروف رہو اور اپنے نفس کا مطالعہ کرتے رہو۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ اور اہل کتاب مانتے ہیں کہ صدقات و خیرات سے عذاب ٹل جاتا ہے مگر قبل از نزول عذاب۔ مگر جب نازل ہو جاتا ہے تو ہرگز نہیں ٹلتا پس تم ابھی سے استغفار کرو اور توبہ میں لگ جاؤ تا تمہاری باری ہی نہ آوے اور اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۹۹)

اللہ کی کتاب کی اتباع کرو گے سکھ پاؤ گے

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (اوّل) اللہ آپ سے راضی ہو

"جو کچھ زمین میں ہے ہمارے آرام کے لئے ہے۔ سب نعمتیں اللہ کی طرف سے ہیں۔ جو تختِ حکومت پر بے عیب قائم ہے اس نے سات آسمان بنائے۔ سات کا عدد بڑا کامل ہے۔ اس کے اجزاء میں طاق بھی ہیں جفت بھی ہیں۔ پھر جو کمال انسان پیدا کرتا ہے۔ چھ مراتب پورے کرکے کرتا ہے۔ حتّٰی کہ آج کل کی تعلیم کے مراتب بھی چھ ہیں اور یہ (انگریز۔ ناقل) لوگ منکر قرآن ہیں مگر چونکہ کمال چھ مراتب کے بعد ہونا قانونِ قدرت ہے۔ اس لئے انہوں نے بھی پرائمری، مڈل، انٹرنس (یعنی میٹرک۔ ناقل) ایف اے، بی اے، ایم اے چھ درجے بنائے پھر ساتواں درجہ وہ ہے جس کام میں انسان کمال پیدا کرے۔ زمین کو درست کرنا پھر پانی دینا پھر بیج ڈالنا۔ اسی طرح چھ دن کے بعد اس کی لَو نکلتی ہے

دنیا میں تمام قوموں نے بھی سات ہی دن بنائے ہیں۔ باوجود اتنے بڑے مذہبی و قومی و ملکی اختلاف کے دنوں کی تعداد سات ہی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ سات کا عدد کامل عدد ہے۔ پس اللہ نے سمجھایا کہ فلکی نظام بھی اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہے۔ اس کا بنانے والا ہر چیز کا عالم ہے۔ اس کی کتاب کی اتباع کرو گے سکھ پاؤ گے۔"

(خطبات نور جلد دوم صفحہ ۲۵۷-۲۵۶)

اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے۔

● مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر الفضل کے صاحبزادے عزیز مکرم آغا عبد اللہ یوسف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳، دسمبر ۱۹۸۹ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم محمد امین صاحب ڈار آف کھاریاں کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازئ عمر نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

● مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری کے بیٹے عزیز محمد سعید صاحب خالد مربّی سلسلہ دوالمیال کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے مورخہ ۲۳، نومبر ۱۹۸۹ء بروز جمعرات بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ہمراہ عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب نائب تحصیلدار (ریٹائرڈ) محلہ دار العلوم غربی ربوہ بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ ثابت ہو۔

● مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن صاحب نوری کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انکی طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے اور اب انہوں نے شام کے وقت اپنے کلینک پر کچھ مریضوں کو دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ احباب انکی کامل شفایابی کے لئے دُعا کریں۔

● مکرم طارق محمود پانی پتی صاحب ابن مکرم شیخ مبارک محمود پانی پتی صاحب جو ویگن کے ایک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے پہلا آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ تاہم ٹانگ کا ایک آپریشن ابھی ہونا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور عزیز موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ ، پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس۔ربوہ ، مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ
قیمت : ایک روپیہ پچاس پیسے

۶، فتح ۱۳۶۸ہش — ۶، دسمبر ۱۹۸۹ء

صاحبِ ایمان اور مشکلات

پاکستان میں ہماری جماعت مختلف قسم کی مشکلات میں سے گذر رہی ہے اور یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ ساری جماعت نہایت بشاشت کے ساتھ مشکلات برداشت کر رہی ہے ۔ جس جس پر کوئی مشکل پڑتی ہے وہ خوش ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اسے یہ اعزاز ملا ۔ برکت ملی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے کھلنے کا سامان پیدا ہوا ۔ اور جو جو لوگ اس انتظار میں ہیں کہ انہیں بھی ایسی کوئی سعادت کا موقع ملے وہ دعائیں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے متمنی ہیں ۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسی ہی قومیں زندہ رہتی ہیں اور ان کی زندگی زندہ سے زندہ تر ہوتی چلی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ جماعت دنیا کے کونے کونے میں ترقی کرتی چلی جا رہی ہے ۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ حقیقت کے قریب ہوگا کہ جہاں جتنی زیادہ مشکل پیش آتی ہے ۔ جہاں زیادہ رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں وہیں جماعت زیادہ ترقی کرتی ہے ۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں "(صاحب ایمان) کے لئے مصائب ہمیشہ نہیں رہتے اور نہ لمبے ہوتے ہیں بلکہ اس کے واسطے رحمت ، محبت اور لذت کا چشمہ جاری کیا جاتا ہے ۔ عاشق لوگ عشق کے غلبہ کے وقتوں اور اس کے دردوں میں ہی لذت پاتے ہیں یہ باتیں گو ایک خشک محض انسان کے لئے سمجھانی مشکل ہیں مگر جنھوں نے اس درد میں قدم مارا ہے وہ ان کو خوب جانتے ہیں بلکہ ان کو تو معمولی آرام اور آسائش میں وہ چین اور لذت نہیں ہوتی جو دکھ کے اوقات میں ہوتی ہے "

اس امر کو دونوں طرح سے دیکھا جا سکتا ہے ۔ صاحب ایمان ہے تو اس کی مشکل ہمیشہ نہیں رہتی اور اس میں اسے لذت ملتی ہے ۔ اور اگر اسے لذت ملتی ہے تو وہ صاحبِ ایمان ہے ۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کو ان مشکلات میں جن سے ہم آج کل دوچار ہیں لذت ملتی ہے ۔ راحت ملتی ہے ۔ سکون ملتا ہے ۔ اطمینان ملتا ہے ۔ اور یہ صاحبِ ایمان ہونے کی دلیل ہے ۔ اور اس سے زیادہ کسی کو کیا چاہیئے کہ اسے یقین ہو جائے کہ وہ صاحبِ ایمان ہے ۔

جینا ہے پائدار اسی کا جو خود جئے
جو اپنے کام آپ کرے ، اس نے کر لئے
دستِ نگر جو ہو کے جیا ، تو وہ کیا جیا
یوں جانئے پھٹے ہوئے جامے رفو کئے

ــــ ابوالاقبال ــــ

ملتی ہے مگر کم کم یہ جرأتِ رندانہ
آنکھوں کے تبسّم میں بس جاتا ہے میخانہ

مَیں ظرف کے عقدے کو اب خوب سمجھتا ہوں
تو اور سبو تیرا ، میں اور مرا پیمانہ

میں عقل و خرد سے بھی عاری تو نہیں لیکن
کہنے کو مجھے کہہ لو ، دیوانوں کا دیوانہ

سنگِ رہِ منزل کو میں چوم کے گزرا ہوں
اس دشمنِ جاں نے تو دی ہمّتِ مردانہ

تُو بات نہیں سنتا ، میں بات نہیں کرتا
کیوں میری طرف تُو نے پھر دیکھا ہے دزدانہ

اس دَور کو میں سمجھوں یا میرا خدا سمجھے
کرتی ہے خرد بھی اب ہر بات سفیہانہ

تم میرے توکّل کو شائد نہ سمجھ پاؤ
ہے میری غریبی کا انداز امیرانہ

ہم نے تو ہتھیلی پر سر رکھ کے پکارا ہے
اے عزمِ جواں چل اور تو چل بھی دلیرانہ

میں نے تو نسیمؔ اب تک عنواں بھی نہیں لکھا
کچھ لوگ سناتے ہیں مجھ کو مرا افسانہ

نسیم سیفی

وقارِ عمل کی تحریک

سیّدنا حضرت فضل عمر فرماتے ہیں :۔
" چونکہ اپنے اپنے طور پر ہاتھ سے کام کرنے کی نگرانی نہیں ہو سکتی اس لئے میں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر یہ کام کیا جائے اور سڑکیں بنائی اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو ۔ اس کے سوا بھی اس میں کئی فائدے ہیں ۔" (مشعلِ راہ صفحہ ۱۵)

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

علمی مسائل

حضرت فضلِ عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو)

آدابِ امرِ جامع

قومی نظام کو درست رکھنے کے لئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب (ایمان لانے والے) کسی قومی مشورے کے لئے سردار قوم کے پاس جمع ہوں ۔ تو اس کی اجازت کے بغیر مجلس سے نہ جائیں اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ (ایمان لانے والے) ہوں گے ۔ ورنہ نہیں۔ پھر سردارِ قوم کو بھی ہدایت دی کہ اگر مشاورت میں جمع ہونے والے لوگوں سے کوئی شخص اپنے کسی ضروری کام کے لئے اجازت مانگے تو اسے اجازت دیدے لیکن قومی مشورے کے وقت کسی ایسی ضرورت کا پیش آجانا جس کی وجہ سے مجلسِ شوریٰ کو چھوڑنا پڑے یہ بھی کسی شامتِ اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ اس لئے اے سردارِ جماعت تو ایسے موقع پر اجازت تو دے دیا کر ۔ مگر چونکہ وہ ضرورت جس کے لئے وہ اجازت مانگ رہا ہے ۔ اس کی کسی شامتِ اعمال کا نتیجہ ہوگی یا قومی مجلس سے اٹھ جانے کی وجہ سے وہ لوگ سردارِ جماعت کی صحبت اور اس کے مشورے سے اور مل کر کام کرنے سے محروم رہیں گے اور اس طرح ان کے علم اور تجربے میں کمی آجائے گی اس لئے تو اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کر کہ یہ لوگ اس کے بداثرات سے بچ جائیں اور اللہ تعالیٰ ان کی کوتاہی کا ازالہ فرمادے ۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس شدت کے ساتھ اس ہدایت پر عمل کرنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے کہ انہیں طبعی ضروریات کے لئے بھی مجلس سے چلے جانے کی اجازت نہیں ہوتی تھی ۔ ایسی حالت میں صحابہ رضی اللہ عنہم سرک کر سامنے آجاتے یا انگلی اٹھا دیتے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ جاتے کہ کوئی حاجت ہے اور ہاتھ کے اشارے سے اجازت دے دیتے ۔ مگر اس زمانے میں عام طور پر اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا جاتا ۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت (قدرت ثانیہ کے مظہر اول) ایک دفعہ لاہور تشریف لے گئے جب آپ نے واپس قادیان آنے کا ارادہ فرمایا تو چونکہ حضرت اماں جان (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) نے ابھی وہاں کچھ دن اور رہنا تھا ۔ اس لئے آپ نے مجھے لاہور ہی میں ٹھہرنے کی ہدایت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ تم ان کے ساتھ آجانا جب میں آیا اور آپ کے پاس آکر میں نے (سلام) کہا تو میرے سوال کا جواب دینے سے بھی پہلے آپ نے فرمایا ۔ میاں تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے ساتھ کیا ہوا ۔ میں نے کہا کہ مجھے تو معلوم نہیں ۔ آپ نے فرمایا ہمارے ساتھ جتنے آدمی تھے وہ سارے ہمیں بٹالہ چھوڑ کر آگئے ۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان لوگوں نے امرِ جامع کے متعلق جو قرآنی حکم تھا اس پر عمل نہ کیا ۔ (امامِ وقت) کا وجود تو ایسی اہمیت رکھتا ہے کہ اس کا اثر سارے (دینِ حق کے ماننے والے علاقوں) پر پڑتا ہے اگر خدانخواستہ کوئی حادثہ ہو جائے تو اس کا اثر لازماً سب جماعت پر پڑے گا اس لئے اس بارے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم اس سختی کے ساتھ اس پر عمل کرتے تھے ۔ کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھوڑی دیر کے لئے بھی ادھر ادھر ہونا ان کے لئے ناقابلِ برداشت ہو جاتا تھا ۔ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات کرتے کرتے مجلس سے اٹھے اور تھوڑی دیر تک واپس نہ آئے تو سب صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کی تلاش میں بھاگ پڑے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے تھے وہ سب کے سب اٹھ کر ان کے پیچھے چلے گئے ۔ اور انہیں اس وقت ایسی گھبراہٹ اور بے چینی ہوئی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں گھبراہٹ میں مجھے باغ کے اندر جانے کا راستہ بھی نظر نہ آیا اور میں گندے پانی کی نالی میں سے گزر کر اندر داخل ہوا ۔ حالانکہ عموماً انہیں کمزور دل سمجھا جاتا تھا ۔

حقیقت یہ ہے کہ دین کے کام دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو افراد سے تعلق رکھتے ہیں ۔ جیسے نماز روزہ (وغیرہ اور دوسرے ایسے احکام جو تمام لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے (کوشش) کے مشورے کے لئے قوم کا جمع ہونا یا کوئی ایسا حکم جو ساری جماعت کی ضروریات کو مدِنظر رکھ کر دیا گیا ہو ۔ جو کام ساری جماعت سے تعلق رکھتے ہوں ۔ افراد سے نہیں ۔ اور ان میں سب کو ایسا پرویا ہوا ہونا چاہیئے جیسے تسبیح کے دانے ایک دھاگے میں پروئے ہوئے ہوتے ہیں کسی کو ذرا بھی ادھر ادھر نہیں ہونا چاہیئے ۔ اور اگر کوئی ضروری کام کے لئے جانا چاہے تو امام کی اجازت سے جائے ۔ اس حقیقت کو تصویری زبان میں ظاہر کرنے کے لئے لوگ جب تسبیح کے دانے پروتے ہیں تو دھاگے کے دونوں سرے اکٹھے کر کے ایک لمبا دانہ پرو دیتے ہیں اور اسے امام کہتے ہیں ۔ درحقیقت اس سے قومی تنظیم کی اہمیت کی طرف ہی اشارہ ہوتا ہے اور یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ جس طرح تسبیح کے دانوں کے لئے ایک امام کی ضرورت ہے اسی طرح تمہیں بھی ہمیشہ ایک امام کے پیچھے چلنا چاہیئے ۔ ورنہ تمہاری تسبیح وہ نتیجہ پیدا نہیں کر سکے گی ۔ جو اجتماعی تسبیح پیدا کیا کرتی ہے لیکن بہت کم ہیں جو اس گر کو سمجھتے ہیں حالانکہ قرآن کریم کہتا ہے کہ وہ شخص (ایمان لانے والا) ہی نہیں ہو سکتا جو ایسے امور میں جو ساری جماعت سے تعلق رکھتے ہوں اپنی رائے اور منشاء کے ماتحت کام کرے اور امام کی کوئی پرواہ نہ کرے (ایمان لانے والے) کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اگر کوئی دینی کام ہو تو اجازت لے لے اور اگر کوئی اہم دنیوی کام ہو ۔ جس کا اثر ساری جماعت پر پڑتا ہو تو امام سے مشورہ لے لے ۔ بہر حال امرِ جامع سے علیحدہ ہونے کے لئے استیذان ضروری ہوتا ہے مگر چونکہ انسان کا امرِ جامع سے علیحدہ ہونا اس کی شامتِ اعمال کی وجہ سے ہوگا ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے اجازت تو دے دو مگر ساتھ ہی دعا کیا کرو کہ خدا تعالیٰ اسے معاف کرے اور اس کی کمزوریوں کو دور کرے ۔

نائیجیریا

نائیجیریا کے صدرِ مملکت ابراہیم ببن گڈا نے کہا ہے کہ افریقی ممالک کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ خیالات کے اختلاف کی بنا پر ایک دوسرے سے منافقت کا جذبہ نہ پیدا ہونے دیں ۔ وہ "اسلام ان افریقہ" یعنی افریقہ میں اسلام کے موضوع پر ابوجہ جو کہ اب نائیجیریا کا دارالخلافہ ہے میں ایک عالمی کانفرنس کا جمعہ کے روز افتتاح کر رہے تھے ۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو آپس میں اخوت کے جذبات سے کام لینا چاہیئے ۔ صدر ببن گڈا نے افریقی مسلمانوں کی توجہ اس بات کی طرف دلائی کہ انہیں سائنس، معاشیات تمدّن اور روحانی امور کے متعلق زیادہ واقفیت حاصل کرنی چاہیئے تاکہ موجودہ زمانے کے تکنیکی چیلنج کا مقابلہ کر سکیں ۔ اس موقعے پر افریقہ ۔ ایشیا یورپ اور مشرق وسطیٰ سے تقریباً ۲۰۰ نمائندے حاضر تھے ۔ یہ کانفرنس ۴ روز تک جاری رہی حمید الغابد (جو آرگنائزیشن آف اسلامک کنٹریز (او ۔ آئی ۔ سی) کے سیکرٹری جنرل ہیں) نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افریقی ممالک اس آرگنائزیشن کے مختلف شعبوں سے مستفید ہو سکیں گے ۔ او ۔ آئی ۔ سی کے ممبر ملکوں کو آپس میں تجارت کے لئے خصوصی رعائتیں دی جاتی ہیں ۔ اور اسلامک ڈیولپمنٹ بنک کی افریقی ممالک کو تجارت میں انفرادی قوت میں اور ایسے ہی بعض موضوعات کے مطالعے میں خاص طور پر جن کا دیہاتی زندگی سے تعلق ہو مدد دیتا ہے ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر سلام صاحب کی سائنسی مساعی

اکانومسٹ (ECONOMIST) نے اپنے ۱۸ر نومبر ۱۹۸۹ء کی کسی اشاعت میں سائنس اور ٹیکنالوجی علم طبیعات غرباء کے لئے' کے عنوان سے لکھا ہے کہ ۱۹۴۹ء میں ایک ۲۳ سالہ پاکستانی نے جس کا نام عبدالسلام تھا کیمبرج یونیورسٹی سے ایک ہی سال میں فزکس کی فرسٹ کلاس ڈگری حاصل کر لی۔ یہ ایک ایسا کارنامہ تھا جو اس سے پہلے ذراتی فزکس جاننے والوں میں راتوں رات خاصا مشہور ہو گیا۔ ۱۹۵۱ء میں وہ اپنے ملک پاکستان چلا گیا اور وہاں جا کر اس نے محسوس کیا کہ وہ تنہائی زدہ ہے۔ اس کے لئے مطالعے کے لئے کوئی لائبریری نہیں تھی اور نہ ہی اس کے کوئی ساتھی تھے۔ اس تھیوری کے فزکس کے سائنس دان نے اپنے ملک میں تین سال گزارے اور اس عرصے میں زیادہ سے زیادہ جو کام کیا وہ کالج کی فٹ بال ٹیم کی نظامت تھی۔ ۱۹۵۴ء میں وہ پھر برطانیہ آ گیا۔ وہ درحقیقت اپنے ملک سے باہر نہیں جانا چاہتا تھا اس وقت سے لے کر اب تک انہوں نے جو کام قدرت کی سمٹریز کے سلسلے میں کیا ہے اس کی وجہ سے انہیں نوبل پرائز مل چکا ہے۔ انہوں نے نہ صرف طبیعات کے ماہرین کے سوچنے کا راستہ بدل دیا ہے۔ بلکہ ان کے لئے سوچ بچار کرنے کا ایک مقام بھی پیدا کر دیا ہے۔ ۱۹۶۰ء کے آغاز میں انہوں نے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی سے اس بات کی درخواست کی کہ غریب ملکوں کو طبیعات کے سائنس دان مہیا کئے جائیں یا انہیں اپنے ملکوں سے دوسرے ملکوں میں جانے کے انتظام میں مدد دی جائے۔ دراصل ان کا خیال یہ تھا کہ یہ لوگ مغربی یورپ اور امریکہ کی طرح کسی جگہ جا کر اپنے علم کو ترقی دے سکیں اور تازہ دم ہو کر واپس اپنے ملک جائیں اور اس طرح تازہ بتازہ علم سے اپنے ملکوں کو فائدہ پہنچائیں۔ ۱۹۶۴ء میں اس ایجنسی نے اس بات سے اتفاق کر لیا اور تھیوریٹیکل فزکس کے مرکز قائم ہونے کی بنیاد رکھ دی گئی اطالوی حکومت نے ٹریسٹ میں ایک عمارت اور خاصی بڑی مقدار میں روپیہ فراہم کیا اب وہاں جو ادارہ قائم ہو چکا ہے وہ اس جیسے کئی اداروں میں سے ایک ہے اور ان سب کے ذریعے سائنس کے مراکز کا جال پھیل رہا ہے۔ اس ادارے کو قائم ہوئے جب ربع صدی گزر گئی تو اس کی جوبلی منانے کا انتظام کیا گیا اور اس بات کا اہتمام کیا کہ جس شخص نے یہ ادارہ قائم کیا ہے اس کی عزت افزائی کی جائے۔ ایسا کرنے کے لئے اس ادارے نے نومبر کے آغاز میں ایک کانفرنس منعقد کی جس میں دنیا بھر کے طبیعات کے ماہر تشریف لائے جنہیں رہنمایانِ طبیعات کہا جا سکتا ہے انہوں نے اپنے اپنے میدان کے معجزاتی کارناموں کی تفصیل بیان کی۔ ڈاکٹر لڈوگ جوسٹیلاف میتھیمیٹیکل انسٹی ٹیوٹ لینن گراڈ سے منسلک ہیں انہوں نے یہ بات پیش کر کے حاضرین کو حیران کر دیا کہ طبیعات میں جو گذشتہ صدی میں ترقی ہوئی ہے یہ دنیا کی ایک نہایت شاندار کہانی کا حصہ ہے۔ مختلف موضوعات پر مقالے پڑھے گئے۔ ڈاکٹر سلام صاحب کی کامیابی کے لئے یہ بات نہایت اہم تھی کہ غریب ملکوں کے سائنس دانوں کو کھانے کی میز سے صرف گرے ہوئے ٹکڑے ہی نہ دیئے جائیں بلکہ وہ برابری کے معیار پر دوسرے لوگوں کے ساتھ میز پر بیٹھ کر کھائیں یعنی ان کے علم کو حاصل کرنے کے لئے وہ اپنے آپ کو ان کی معیت میں رکھیں اس لئے انہوں نے شروع ہی سے علم طبیعات کے ماہرین کو وہاں دعوت دی۔ صرف چار سالہ کوشش کے بعد بارہ نوبل انعام حاصل کرنے والے افراد ایک مہینہ تک منعقد ہونے والی کانفرنس میں شریک ہوئے۔

اب تک اس مرکز نے ۴۰۰ کے قریب کورسز ورکشاپ، سیمینار، کانفرنسیں اور ایسے ہی دیگر مواقع پیدا کئے ہیں اور اسی ادارے کی کوشش سے ۵۰۰۰ مقالے دنیا بھر کے جرنلز میں شائع ہو چکے ہیں۔ جب سے یونیسکو نے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایسوسی ایشن سے اپنے آپ کو منسلک کیا ہے اس کی کارکردگی میں خاصی وسعت پیدا ہو گئی ہے گذشتہ ۲۵ سال میں ۲۲,۰۰۰ کے قریب غریب ملکوں سے سائنس دان یہاں آ چکے ہیں اور ان میں سے اکثر آئی سی ٹی پی کی فیلوشپ کے ذریعے آئے۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء تک بہت کم مراکز میں سے یہ ایک مرکز تھا جہاں مغربی یورپ اور امریکہ سے سائنس دان اپنے مقابل کے روسی سائنس دانوں سے گفت و شنید کر سکتے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس مرکز کا شروع سے ہی مقصد تھا یعنی دنیا بھر کے تمام بڑے سائنس دانوں کا آپس میں ملاپ اور عند الضرورت ایک دوسرے سے صلاح مشورہ) سب سے پہلے ایک سیمینار میں ڈاکٹر رولڈ ساگدیو ROALD SAGDEEV جو کہ آج کل میخائل گورباچوف کے سب سے قریبی سائنس دان مشیر ہیں انہوں نے ایک دفعہ اپنے آپ کو ایک تار کے گردن میں لپٹ جانے سے محسوس کیا کہ ان کا گلا گھونٹا جا رہا ہے یہ اس طرح ہوا کہ وہ نہایت خوش اور جذبے کے ساتھ بلیک بورڈ پر پلازما فزکس کے متعلق کچھ تحریر کر رہے تھے اور یہ پلازما فزکس خاص طور پر روسیوں کا موضوع تھا اب وہاں اس بات پر بھی گفت و شنید ہو رہی ہے کہ ماسکو میں اسی قسم کا ایک مرکز قائم کیا جائے حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے بہت سے مراکز قائم کرنے کی تجویز سامنے آ چکی ہے یہ مراکز اورکنائس ORKNEYS سے ٹیکساس تک پھیلے ہوئے ہوں گے۔ ٹریسٹ ہی میں انڈسٹریل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے تحت تین مزید مراکز کھولے جا رہے ہیں ان کے اخراجات بھی اطالوی حکومت ہی برداشت کرے گی ٹریسٹ کے موجودہ مرکز میں جینیٹک انجینئرنگ کا ایک شعبہ پہلے ہی کام کر رہا ہے اور بائیو ٹیکنالوجی کا بھی اور یہاں پاپی لوما (PAPILLOMA) وائرس پر بھی کام ہو رہا ہے اس وائرس کا رحم کے کینسر سے تعلق ہے۔ ٹریسٹ میں تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز بھی موجود ہے اور یہ بھی ڈاکٹر سلام صاحب ہی کی ایجاد ہے۔ اس کے ذریعے دنیا بھر کے اداروں اور خیالات کو باہم منسلک ہونے کا موقعہ ملتا ہے اب وہ غریب ملکوں میں ۲۰ ہائی ٹیکنالوجی کے کالج قائم کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے انہیں امید ہے کہ ورلڈ بنک ان کی مدد کرے گا۔ یہ بات اب کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ روایتی فزکس کے لئے اب ان کے پاس وقت نہیں ہے لیکن فزکس کا علم صرف اتنا کچھ ہی تو نہیں مانگتا بہت سی دیگر باتیں بھی اسکے ساتھ منسلک ہیں انکا ارادہ ان کی ذہانت اور ان کی دلربائی سیاست دانوں کا دل بھی موہ رہی ہے اور انہیں اس بات پر آمادہ کر رہی ہے کہ فزکس کے ادارے غریب ملکوں میں اور دیگر مقامات پر بھی قائم کئے جائیں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ آج تک جن خیالات کا میں اظہار کر چکا ہوں وہ اسی طرح قائم ہیں۔ اور ان پر کام ہو رہا ہے اس لئے مجھے اس بات کی ضرورت نہیں کہ میں مزید نئے خیالات کی طرف توجہ دوں۔ ٹریسٹ کے ذریعے جو ادارہ قائم ہوا تھا وہ اب وسعت اختیار کر رہا ہے اور اب تھیوری سے آگے بڑھ کر عملی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ تھیوریٹیکل فزکس سے پیچھے ہٹ گئے ہیں یعنی تھیوریٹیکل فزکس کے ادارے قائم کرنے کا خیال ترک کر دیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ غریب ممالک کے سائنس دانوں کو تربیت دی جائے تاکہ وہ اسے اپنے ملکوں میں استعمال کر سکیں۔ غریب ملک ترقی یافتہ ممالک کا موجودہ صورت میں کسی طرح بھی مقابلہ نہیں کر سکتے اور یہ بات بھی ہے کہ انہیں فزکس سے محبت ہے اور وہ جس طرح بھی ہو اس کی خدمت کرتے رہنا چاہتے ہیں۔

مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کیلئے اپنے بچے کو پہلے پرائمری پاس کروائیں۔ اسکی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ناظرہ اچھی طرح جانتا ہو۔ درخواست پر امیر یا صدر کی تصدیق بھی لازمی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون سین

بلغاریہ اور ترکی

یونائیٹڈ نیشنز ہیڈ کوارٹرز میں اسلامک وزرائے خارجہ کی اسلامک کانفرنس کے چوتھے غیر معمولی اجلاس میں سب وزرائے خارجہ نے بلغاریہ کے اپنی ترکی مسلمانوں کی اقلیت سے جو بُرا سلوک روا رکھا ہے ۔ اسکے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بلغاریہ کی اس سلسلے میں مذمت کی انہوں نے اس بات کی بھی مذمت کی کہ گذشتہ چند ماہ میں ۳۰ لاکھ بلغارین مسلمانوں کو ترکی میں پناہ لینی پڑی ہے ایک پیغام کے مطابق جو گذشتہ بدھ کے روز یہاں موصول ہوا وزرائے خارجہ نے اسی بات کو سراہا کہ ترکی نے نہایت خلوص کے ساتھ اس بات کا اظہار کیا ہے کہ وہ بلغاریہ کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے تاکہ اس معاملے کا کوئی ہمدردانہ فیصلہ کیا جا سکے انہوں نے ترکی وزیر خارجہ مسٹر MESUT YILMAZ مسوت یلمز کے اس بیان کو خوش آمدید کہا جس میں انہوں کہا ہے کہ ترکی کسی صورت میں بھی بلغاریہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو خراب نہیں کرنا چاہتا وہ ہر طرح سے اس بات کے لئے تیار ہے کہ اس معاملے کو احسن طریق پر سلجھایا جا سکے وزرائے خارجہ نے شیخ جابر الاحمد الجابر السباح کے شکریے کا اظہار کیا کہ انہوں نے اس سلسلے میں نہایت مفید مساعی کی ہیں ۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس نے اس معاملے پر غور کرنے کے بعد اپنے اس ریزولیوشن کو دہرایا جو اٹھارویں اسلامک کانفرنس کے موقع پر منظور کیا گیا تھا ۔ کانفرنس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ بلغاریہ کی حکومت کو اپیل کی جائے کہ وہ ترکی کی حکومت کے ساتھ گفت و شنید کرے تاکہ ایک ہمہ جہت مکمل لائحہ عمل تیار کیا جا سکے ۔ کانفرنس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ وہ ترکی کی مساعی کو مضبوط تر بنانے کے لئے وہ ہر عالمی ادارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے ۔ کویت کے ڈپٹی پرائم منسٹر اور فارن منسٹر نے ترکی اور بلغاریہ کے وزرائے خارجہ کو اس بات کی دعوت دی ہے کہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو کویت میں آکر اس معاملے پر دو طرفہ گفت و شنید ہونی چاہیئے اور کانفرنس نے ان دونوں وزرائے خارجہ کو اپیل کی ہے کہ وہ کویت کی اس دعوت کو قبول کر لیں ۔

سپیکرز کانفرنس

گذشتہ دنوں کراچی میں صوبائی اسمبلیوں کے سپیکروں کی ایک دو روزہ کانفرنس منعقد کی گئی جس کی صدارت قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر معراج خالد نے کی ۔ اس موقع پر جو فیصلے کئے گئے وہ سندھ اسمبلی کے سپیکر سید عبداللہ شاہ نے اخبارات کو مہیا کئے ۔ ایک متفقہ فیصلہ یہ کیا گیا کہ صوبائی اسمبلیاں اگر مرکزی حکومت کے متعلق کوئی بات کہیں یا کوئی ریزولیوشن پاس کریں تو مرکزی حکومت کو اُسے زیرِ غور لانا چاہیئے ۔ حقیقت یہ ہے کہ مرکز تمام اسمبلیوں کو ملا کر بن سکتا ہے ۔ اور جو فیصلے مرکزی حکومت کرے وہ صوبائی حکومتوں کو پہنچا دینے چاہئیں غرضیکہ پارلیمنٹری معاملات کے شعبے کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مرکز اور صوبے کا آپس میں رابطہ قائم رکھے ۔

ایک یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ چونکہ بیرونی ممالک کے دورے وسیع پارلیمانی تجربے کا باعث بنتے ہیں ۔ اس لئے ایسے بیرونی دوروں میں صوبائی اسمبلیوں اور آزاد کشمیر کی اسمبلی کو نمائندگی دی جانی چاہیئے ۔ اسی طرح ریڈیو اور ٹی وی کی انتظامیہ کو ہدایت دی جانے کا فیصلہ کیا گیا کہ وہ صوبائی اسمبلیوں کو بھی مناسب وقت دیں ۔

○

میں سزاوارِ محبّت ہوں بُلا لے مجھکو
اپنے کوچہ میں سرِ راہ بٹھالے مجھکو

تیری آیات کو نسبت ہے گلستانوں سے
پھُول ہی پھُول ہیں پھولوں میں سجالے مجھکو

یہ ہے اصرار کہ محبوبِ خدا کو چھوڑو
جُز تیرے کون ہے جو آکے سنبھالے مجھکو

تیرے ہاتھوں کی لکیروں میں ہے قابَ قوسین
"اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں چھپالے مجھکو"

عبدالقادر

کھیل اور کھلاڑی

پاکستان اور بھارت کے درمیان کھیل کے کسی بھی میدان میں مقابلہ اپنی نوعیت کا آپ ہوتا ہے اور کھلاڑی جیت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیتے ہیں ۔ حالیہ پاک بھارت سیریز میں بھی یہی کشمکش جاری ہے ۔ اب تک کے کھیل کو دیکھتے ہوئے تمام تو کمزوریوں اور خامیوں کے باوجود پاکستانی ٹیم کا پلہ بھاری ہے ۔ پاکستان کرکٹ ٹیم نے ایک روزہ مقابلوں میں دنیا کی بہترین ٹیموں پر برتری حاصل کی ہے ۔ شارجہ میں پاکستان نے یک روزہ میچوں میں بڑے واضح فرق کے ساتھ میدان مارا تھا جس کا دنیا کے بڑے بڑے مبصروں کو اعتراف ہے ۔ تاہم آج کل ہمارے کھلاڑیوں کو پانچ روزہ مقابلوں میں ایڈجسٹ ہونے میں نسبتاً دقت پیش آ رہی ہے ۔ بعض نہایت اچھے موقعوں پر بھارتی کھلاڑیوں کے نہایت آسان کیچ چھوڑے گئے ہیں ۔

وقار یونس نے پاکستانی ٹیم کی طرف سے خود کو بہت تیز باؤلر ثابت کیا ۔ لیکن ناتجربہ کاری کے باعث وہ شاید تیزی میں آکر ایک ماہ تک کھیلنے سے معذور ہو گئے ہیں ۔ فاسٹ باؤلر کے لئے خصوصی حفاظتی اقدامات اور لازمی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے ۔ مگر ہمارے ملک میں بدقسمتی سے ان کا فقدان ہے وقار یونس کی ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہو گئی ہے ۔ اب انہیں آرام کا ڈاکٹری مشورہ دیا گیا ہے ۔

● ہماری مدمقابل مہمان ٹیم نے حال ہی میں جو دو نوجوان کھلاڑی ٹیم میں شامل کئے ہیں ۔ وہ تیاری کے مراحل میں آتے ہیں اور ان سے واضح توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ آنے والے ایام میں اپنا مقام تسلیم کروالیں گے ۔ سنجے منجریکر فیصل آباد ٹیسٹ کے مین آف دی میچ قرار دیئے گئے اور لاہور میں انہوں نے ۲۱۸ رنز بنا کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تاہم جب وہ رن آؤٹ ہوئے تو ایسی غلطی پر جو بہت کم دیکھنے میں آتی ہے ۔ غیر معمولی خود اعتمادی کے نتیجے میں انہیں آخر وکٹ چھوڑنا پڑی ۔ جب عبدالقادر نے اپنے ہی بال میں انہیں رن آؤٹ بھی کیا ۔

● قومی کرکٹ ٹیم کے سابق مینجر اور سابق چیف سلیکٹر حسیب احسن نے کہا ہے کہ پاک بھارت کرکٹ سیریز میں فاسٹ باؤلرز پر غیر ضروری دباؤ ہے انہوں نے کہا کہ سلیکشن کمیٹی کو دورۂ آسٹریلیا کی اہمیت کا احساس کرنا چاہیئے ۔ بھارت کے خلاف کراچی اور فیصل آباد کے مقابلوں میں فاسٹ باؤلروں کو لگنے والی چوٹوں کے حوالے سے انہوں نے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ وسیم اکرم پر بہت زیادہ بوجھ ڈالا جا رہا ہے اور اگر دورۂ آسٹریلیا کے لئے وہ بھی دستیاب نہ ہوئے تو یہ قومی ٹیم کے لئے تشویشناک ہوگا ۔ جبکہ وقار یونس ، سلیم جعفر اور عاقب جاوید پہلے ہی زخمی ہیں ۔ پاکستانی ٹیم کو آسٹریلیا کے لئے اپنی توانائی محفوظ کرنی چاہیئے ۔

○

بے مہر کبھی ملنے شبِ تار میں آوے
اے کاش کہ یہ بات دلِ یار میں آوے

مانے کہ نہ مانے یہ سزاوار ہے اس کو
لیکن وہ مزا ہائے جو تکرار میں آوے

اُس بات سے دل خون جگر خون ہوا ہے
جو بات نہ پیرایۂ اظہار میں آوے

دیوار ہو نفرت کی تو آواز ہے سایہ
پھر کون بھلا سایۂ آزار میں آوے

کیا کہتے ہیں اس لفظ کے کیا کہنے ہیں منظور
جو لفظ کسی پاس کسی تار میں آوے

گُل بوٹے بھی بیچے ہیں شجر اور ثمر بھی
اے وائے ترا شعر جو بازار میں آوے

میجر منظور احمد (ریٹائرڈ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز
ربوہ

مسل نمبر ۲۷۱۸۱:۔ میں فائق محی الدین عامر ولد قریشی فیروز محی الدین صاحب قوم قریشی پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۴-۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ایک رہائشی پلاٹ رقبہ ۱۵۰/ مربع گز سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص مالیتی -/۲۰,۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ فائق محی الدین عامر ولد قریشی فیروز محی الدین صاحب R-146/19 النور سوسائٹی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ صغیر احمد چیمہ صدر موصیان جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید عبدالباسط رضوی ولد سید عبدالمومن رضوی سیکرٹری وصایا حلقہ النور کراچی۔

مسل نمبر ۲۷۱۸۲:۔ میں شیخ عبدالوحید ولد عبدالحفیظ صاحب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی ساکن 148-149 بی روڈ لیاقت آباد کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ شیخ عبدالوحید ولد عبدالحفیظ صاحب 148-149 بی روڈ لیاقت آباد کراچی۔ گواہ شد نمبر۱ صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید مقبول جاہ ولد سید ہمایوں جاہ وصیت نمبر ۲۶۰۵۱۔

مسل نمبر ۲۷۱۸۳: میں امتہ المتین زوجہ شیخ عبدالوحید صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن 148-149 بی روڈ لیاقت آباد کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۵-۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) بالیاں وزن چھ ماشہ (۲) طلائی انگوٹھی وزن چھ ماشہ مالیتی کل -/۲,۰۰۰ روپے (۳) حق مہر مبلغ -/۱۰,۰۰۰ Rs اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ امتہ المتین زوجہ شیخ عبدالوحید صاحب 148-149 بی روڈ لیاقت آباد کراچی۔ گواہ شد نمبر۱ صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید مقبول جاہ ولد سید ہمایوں جاہ وصیت نمبر ۲۶۰۵۱۔

مسل نمبر ۲۷۱۸۴:۔ میں چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ دستکاری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی ساکن 430 فیوچر کالونی قائد آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زمین رقبہ دو کنال واقع گرمولہ چک 169/R-B مالیتی -/۱۰,۰۰۰ روپے (۲) زمین رقبہ 2½ ایکڑ واقع گرمولہ چک 169/R-B مالیتی -/۵۰,۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم F-430 فیوچر کالونی لانڈھی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ صغیر احمد چیمہ صدر موصیان جماعت احمدیہ کراچی گواہ شد نمبر۲۔ سعید احمد بھٹی ولد خوشی محمد بھٹی C/O 4-E ریڈیو کالونی قائد آباد لانڈھی کراچی۔

مسل نمبر ۲۷۱۸۵:۔ میں حاجرہ ناہید زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی ساکن فیوچر کالونی لانڈھی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۵-۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان رقبہ ۱۰۰ گز واقع فیوچر کالونی لانڈھی مالیتی -/۹۵,۰۰۰ روپے (۲) طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/۳۲۰۰ روپے (۳) حق مہر -/۴۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو تی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ حاجرہ ناہید زوجہ چوہدری نذیر احمد F-430 فیوچر کالونی لانڈھی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ صغیر احمد چیمہ صدر موصیان جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم F-430 فیوچر کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۲۷۱۸۶:۔ میں عزیزہ بیگم بیوہ چوہدری غلام نبی صاحب قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی ساکن نوادے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۳-۸۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر -/۱۰۰ روپے (۲) زیور نقرائی ۱۰ تولہ مالیتی -/۵۰۰ روپے (۳) زمین ۵ کنال ۱۰ مرلے مالیتی -/۱۰۰۰ روپے فی گھماؤں (۴) پنشن ماہوار مبلغ -/۱۹۹ روپے (۵) مکان رقبہ چھ مرلے مالیتی -/۲۰,۰۰۰ روپے جس میں میرا ۱/۸ حصہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۹۹ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ ---- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جائے۔ الامتہ۔ عزیزہ بیگم بیوہ چوہدری غلام نبی موضع نوادے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ سلطان احمد ولد چوہدری غلام نبی P/6 ہدو چیدہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد عبداللہ باجوہ ولد چوہدری فضل الدین بمقام ظفروال P/6 خاص تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۷/۲۷:۔ میں آنسہ عائشہ بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن مست پور P/5 ملانے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۷-۸۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) نقدی ۱۵۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ۔ آنسہ عائشہ دختر مبارک احمد مست پور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد یوسف رانا سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بکھوٹھی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ غلام مصطفےٰ ولد چراغ الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ بکھوٹھی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۸/۲۷:۔ میں اللہ دتہ ولد علی محمد صاحب قوم گل پیشہ خادم بیت الذکر عمر ۵۰ سال بیعت 1958ء ساکن کوچہ احمدیہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۳/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) بنک میں جمع مبلغ ۲۱۵۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ خادم بیت الذکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ اللہ دتہ ولد محمد علی بیت الذکر کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر۱۔ قاضی بشیر الدین ولد خیر الدین زعیم انصار اللہ محلہ کیارہ صاحب۔ ننکانہ صاحب شیخوپورہ گواہ شد نمبر۲۔ داؤد احمد شاکر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ ۲۹۹۔ زیڈ ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۱۸۹/۲۷:۔ میں نواب بی بی زوجہ فضل الدین صاحب قوم راٹھور پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت اپریل ۱۹۸۹ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) نقدی مبلغ ۹۰۰/- Rs اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ۔ نواب بی بی زوجہ فضل الدین ۲۹/۵ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد نمبر۱۔ قاضی عاشق حسین ولد فضل الدین صاحب ۲۹/۵ دارالبرکات ربوہ۔ وصیت نمبر ۲۳۷۱۳ گواہ شد نمبر۲۔ مرزا البشرا احمد ولد مرزا محمد دین صاحب ۱۳/۱ دارالبرکات ربوہ۔

قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے۔ جسکی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔

یہ دنیا خود بخود نہیں ہے اس کے لئے ایک خالق ہے۔

اخبار احمدیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

● مکرم سردار محمد احمد صاحب (درویش) دارالرحمت وسطی ربوہ دو سال سے ٹانگوں میں درد کی وجہ سے علیل ہیں وہ اپنی بہو اور پوتوں کی شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم نصیر احمد صاحب پان فروش رحمت بازار ربوہ کی بیٹی شدید بخار کیوجہ سے بیمار ہے۔

● محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کی ممانی جان اہلیہ ملک بشیر احمد صاحب لاہور میں اور دوسری ممانی جان نجم النساء صاحبہ اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب قادیان میں بیمار ہیں نیز ان کے والد صاحب مکرم چوہدری عظمت اللہ صاحب کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جاری ہے

● محترمہ حمیرا منصور صاحبہ کی ہمشیرہ شہلا منصور صاحبہ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ ان سب کو اپنی نیم شب دعاؤں میں یاد رکھیں

پتہ درکار ہے

● نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو مندرجہ ذیل موصیان/موصیات کے موجودہ پتے درکار ہیں۔

۱۔ مکرم شیخ محمود احمد صاحب وصیت نمبر ۱۴۰۳۶ ۔ آخری پتہ ۳۷۰ ریلوے کالونی خانیوال ہے۔

۲۔ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ زوجہ محمد عدالت خان قوم پٹھان نے خانیوال ضلع ملتان سے ۱۴-۱۰-۷۵ کو وصیت کی تھی وصیت نمبر ۲۲۲۲۷ ہے

سانحہ ارتحال

● نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ جرمنی کے ایک مخلص نوجوان مکرم ملک منور احمد اعجاز ابن مکرم ملک مبشر احمد صاحب (فیصل آباد) کار کے حادثہ میں بعمر ۲۸ سال مورخہ یکم دسمبر ۸۹ء وفات پاگئے ہیں۔ آپ اہلیہ صاحبہ محمود احمد سعید حیدر آبادی کارکن وکالت مال اوّل کے بھتیجے تھے۔ جنازہ چند روز میں ربوہ پہنچ رہا ہے۔

● محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ زوجہ محمد علی صاحب جو مکرم محمد رمضان صاحب جوہر دارالیمن غربی ربوہ کی والدہ تھیں ۱۴، اکتوبر کو وفات پاگئیں۔

● مکرم مبشر احمد صاحب طارق مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد صادق صاحب ڈڈائچ چک نمبر ۵/E.L ، تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ ۲۷، نومبر کو بعمر ۵۷، سال وفات پاگئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۸، نومبر کو مکرم مبارک مصلح الدین صاحب نے نماز فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

● مکرم سید جماعت علی شاہ صاحب انسپکٹر مال کی والدہ زبیدہ بی بی صاحبہ بیوہ سید محمد حسین شاہ سابق کارکن دارالقضاء مورخہ ۲۳، نومبر ۱۹۸۹ء بروز جمعرات صبح چار بجے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے آغوش رحمت میں جگہ عطا فرمائے بلندئ درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

نمایاں کامیابی

● مکرم محی الدین صاحب عباسی ناظم اطفال ضلع کراچی نے امسال MBA کا امتحان امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی انہیں ایسی کامیابیاں عطا فرماتا رہے۔

خدام کے مطالعہ کیلئے کتاب

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کے سلسلہ میں دسمبر ۸۹ء میں خدام کے لئے کتاب "توضیح مرام" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا دلجمعی کے ساتھ مطالعہ کریں۔ قائدین سے گذارش ہے کہ اس ماہ کے آخر پر خدام کا جائزہ لے کر مطالعہ کرنیوالوں کی معین تعداد کی رپورٹ بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اردن میں انتخابات

گذشتہ ۳۰ سال کے عرصے میں پہلی دفعہ اب اردن کے شاہ حسین نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کو قانونی حیثیت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ شاہ حسین نے نئی پارلیمنٹ میں افتتاحی تقریب میں کہا کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا جو قومی چارٹر ڈرافٹ کرے گا۔ اس چارٹر میں ترقی کی حدود واضح کی جائیں گی اور اسے دستور اور بنیادی اصولوں کے مطابق بنایا جائے گا ان باتوں سے پتہ چلے گا کہ ملک کی بنیادی ضرورتیں کیا ہیں اور انہیں کس طرح پورا کیا جانا چاہیئے یہ شاہی کمیشن اس بات کی تعریف پیش کرے گا کہ اردن کی قومیت کا مرکزی نقطہ کیا ہے اور کس طرح حب وطن بنا جا سکتا ہے۔ یہ چارٹر جو رائل کمیشن تیار کرے گا قوم کے سامنے ایک استصواب کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے آج سے ۲۲ سال قبل کا قائم کردہ مارشل لا اٹھایا جائیگا ۱۹۶۷ء میں جب عرب اسرائیل جنگ ہوئی تھی۔ اسوقت یہ مارشل لا لگایا گیا تھا۔ شاہ حسین نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت اس قانون پر نظر ثانی کرے گی جس کے ذریعے معاشرے کی ترقی پوری طرح نہیں ہو سکی۔ اسی طرح شاہ حسین کی حکومت اپنے خیالات اور عمل کو اس بات پر مرکوز کرے گی کہ عدالتوں کی مدد کی جائے تاکہ وہ اپنے فرائض صحیح طور پر اور اپنی پوری پوری استعدادوں کے مطابق اور سرعت کے ساتھ استعمال کر سکیں اور ایسا کرنے سے خصوصی عدالتوں کے قیام کی ضرورت کو کم کیا جا سکے۔

جہاں تک بیرونی قرضوں کا سوال ہے۔ شاہ حسین نے اپنی ۳۹ صفحات کی تقریر میں کہا کہ یہ حکومت کی رسائی سے باہر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنہ ۱۹۸۹ء میں قرضوں کی ادائیگی کے جو نئے پروگرام بنے ہیں ان کی وجہ سے بیرونی قرضوں کا بوجھ خاصی حد تک کم ہو گیا ہے اور اب اردن اپنی بنیادی ضرورتوں کے لئے اپنے ملک ہی سے روپیہ حاصل کر سکتا ہے جہاں تک رشوت ستانی کو دور کرنے کا تعلق ہے شاہ حسین نے کہا کہ وہ کسی قسم کی مالی بدعنوانی یا انتظامی بے احتیاطی کو برداشت نہیں کریں گے۔ حکومت نے حال ہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو اقتصادی جرائم پر غور کرے گی اور اس سلسلے میں مناسب قانون تجویز کرے گی۔

وسیع البنیاد حکومت

جنرل مرزا اسلم بیگ نے گذشتہ دنوں اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی کہ ان کی یہ تجویز کہ حکومت کو وسیع البنیاد ہونا چاہیئے ابھی پرانی نہیں ہوئی پہلے بھی اس کی ضرورت تو تھی لیکن اب جبکہ ایک دفعہ عدم اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کی جا چکی ہے اور مزید ایسی کوششوں کا عندیہ دیا جا رہا ہے۔ یہ تجویز پہلے سے زیادہ اہمیت حاصل کر گئی ہے۔ اور پتہ چلا ہے کہ مرکزی حکومت میں ردو بدل کر کے اسے وسیع البنیاد بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ حکومت کے سرکردہ افراد دوسری پارٹیوں سے رابطہ پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کوشش شروع کر دی ہے کہ جلد از جلد حکومت میں کی جانے والی تبدیلیوں سے متحدہ مخالف محاذ بہتر رنگ میں متاثر ہو۔ اس سلسلے میں ولی خان کے حالیہ بیان کی بھی خاصی پذیرائی کی گئی ہے اور اس طرح جمعیت العلماء اسلام کے لیڈر فضل الرحمٰن کی پارٹی کے نمائندے نے بھی کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہماری کوششیں تمام ایسے لوگوں کو اکٹھا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ جو صحیح معنوں میں جمہوریت پسند ہیں۔

خبریں

ملکی خبریں

● وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے مشترکہ مفادات کی کونسل کا اجلاس بلانے کیلئے ارکان کابینہ سے صلاح مشورے شروع کر دیئے ہیں۔ وزیر اعظم نے مسٹر افتخار گیلانی وزیر انصاف کو بلا کر ان سے صدر کے خطاب کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔ وزیر اعظم اجلاس سے قبل چاروں وزراء اعلیٰ سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کرینگی۔

● وفاقی وزیر بلدیات سید فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ متحدہ اپوزیشن کی چار بڑی جماعتوں نے وسیع البنیاد حکومت کے سلسلے میں ہماری دعوت قبول کر لی ہے اور ان کے چوبیس ارکان حکمران پارٹی سے تعاون کرینگے انہوں نے بتایا کہ پاکستان پیپلز پروگرام کے تحت ۸ ہزار منصوبوں پر پنجاب میں کام ہو رہا ہے جبکہ مزید ساڑھے چار ہزار منصوبوں پر آئندہ دو ماہ میں کام شروع ہو جائے گا

● جنرل آفیسر کمانڈنٹ میجر جنرل اعجاز امجد نے اخبار نویسوں کو "ضرب مومن" کے سلسلے میں فوجی مشقیں دکھائیں اور ان مشقوں میں جدید فوجی سہولتوں سے لیس ٹینک اور بکتر بند گاڑیوں کی لڑائی کی ریہرسل دکھائی۔ جدید سہولتوں سے آراستہ میڈیکل بٹالین کو بھی دکھائی گئی۔ اور اسمیں موجود اپریشن تھیٹر کے مختلف حصوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔

● پاکستان اور بھارت کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان کھیلے جانے والے تیسرے کرکٹ ٹیسٹ کے تیسرے روز کا کھیل ختم ہونے تک پاکستان نے پہلی اننگز میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۱۵۹ رنز بنا لئے تھے۔ اس سے قبل بھارت کی پوری ٹیم ۵۰۹ رنز بنا کر آؤٹ ہو چکی تھی۔ پاکستان میں کسی غیر ملکی ٹیم کا یہ زیادہ سے زیادہ سکور ہے۔

غیر ملکی خبریں

● صدر بش نے کہا ہے کہ وہ بعض قسم کے کیمیاوی ہتھیاروں کی تیاری ختم کر سکتے ہیں شرط یہ ہے کہ روس یہ وعدہ کر لے کہ وہ آئندہ دس برس ہر طرح کے کیمیاوی ہتھیاروں کی تیاری ختم کر دے گا۔ صدر بش نے اس تجویز کو دہرایا کہ آئندہ جون میں واشنگٹن میں روس امریکہ سربراہ ملاقات ہو۔

● بھارت کے نائب وزیر اعظم مسٹر دیوی لال نے حلف اٹھانے کے بعد اخبار نویسوں سے کہا کہ ہم نے اپنی حکومت کے قیام کیلئے بہت جدوجہد کی ہے۔ یہ ۵ سال نہیں بلکہ ۲۰ سال قائم رہے گی۔ اور اسے کوئی ہلا نہیں سکے گا۔ عوام کو خوش ہونا چاہیئے کہ ان کے آگے پیچھے اب عوامی نمائندے ہوں گے۔ جو ان کے مسائل حل کریں گے انہوں نے کہا اب میں "تاؤ" کا کردار ادا کرتے ہوئے دیہات میں چلا جاؤں گا اور پنجاب کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ترجیح دی جائیگی

● فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں وفادار اور باغی فوجوں کے درمیان تاحال شدید جنگ جاری ہے اور شہری علاقے میں بھی بمباری ہو رہی ہے۔ شہری جان بچا کر بھاگ رہے ہیں۔ باغی فوجیوں نے مسز اکینو سے اقتدار چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسز اکینو نے باغیوں سے مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ باغیوں کے سرغنہ سمیت کئی باغی فوجی گرفتار کر لئے گئے ہیں وزیر دفاع فیڈل راموس نے کہا ہے کہ بغاوت کچل دی گئی ہے اور اب صفایا کرنے کی کارروائی ہو رہی ہے۔ جسمیں فضائیہ بھرپور حصہ لے رہی ہے

● بھارت میں وی پی سنگھ کو حکومت بنانے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔

کثرت پیشاب کورس
URINATION COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۴۰/-

بول بستری کورس
BED URINE COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۳۰/-

شوگر (ذیابیطس) کورس
DIABETES COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۸۰/-

پتھری گردہ کورس
KIDENY STONE COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵۰/-

پتھری پتہ کورس
BILIARY COLIC COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵۰/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب کریں
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی)
کیوریٹو میڈیسن کمپنی گولبازار ربوہ
فون سیلز ۱۷۷، کلینک ۶۰۶، رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷